لجنہ تعلیم لیسن پلان

مہینہ : اکتوبر ۲۰۱۶

سبق کے مقاصد :

۔سورۃ البقرہ کے پہلے رکوع کی تفسیر بیان کرنا۔

۔حدیث کی تشریح سمجھنا۔

وقت	مشق و تاثرات	ذرائع
۲۰ منٹ	سورۃ بقرہ پہلا رکوع تفسیر:	تعلیم سلیبس صفحہ۱۲۔۱۹

۔آیت ۲: المّ اور اسی طرح کے اور حروف جو مختلف سورتوں کے شروع میں آئے ہیں مقطعات کہلاتے ہیں۔ یہ حروف الگ الگ بولے جاتے ہیں۔مثلاً المّ میں الفؔ اَنَا کا قائم مقام ہے اور لاؔم اللہ کا قائم مقام ہے اور میؔم اعلم کا۔گویا المّ کے تینوں حروف مل کر اَنَا اللہ اعلمُ کے معنی دیتا ہے۔یعنی میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔

۔آیت ۳: ذالک کے معنی ''وہ'' کے ہوتے ہیں،لیکن کبھی یہ لفظ اس چیز کے لیے جو قریب ہو اور شان اور درجہ میں بہت افضل ہو استعمال ہوتا ہے اور اس جگہ اس کے یہی معنی ہیں۔ چونکہ اردو میں ان معنوں کو ادا کرنے والا

کوئی لفظ نہیں، اس لیے یہی کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ دوسرے معنی اس کے یہ ہیں کہ ذالک کا اشارہ اھدنا الصراط المستقیم کی مشار الیہ کتاب کی طرف ہے اور مطلب یہ ہے کہ جس ہدایت یا کتاب کے مانگنے کی سورۃ فاتحہ کے آخر میں دعا کی گئی ہے وہی یہ کامل کتاب ہے۔ اس صورت میں ذالک کے معنی درجہ کی بلندی کے کرنے کی ضرورت نہیں، سورۃ فاتحہ چونکہ دوسری سورۃ ہے اس لیے ذالک بعید کے اشارہ کے لیے قائم رہے گا جیسا کہ اس کے اصل معنی ہیں۔

۔آیت ۵: آیت میں واؤ ہے جس کے معنی ''اور'' کے ہیں۔ ہم نے اور کے بجائے یا استعمال کیا ہے تا کہ مفہوم آسانی سے سمجھ آسکے۔

تعلیم سلیبس صفحہ ۲۰۔۲۱ | حدیث: دیندار عورت وہ ہے جو اپنے خاوند کا حق ادا کرتی ہے | ۱۵ منٹ

۔ جہاں آنحضرت ﷺ نے ایک طرف خاوند کو بیوی کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دیا ہے، وہاں دوسری طرف بیوی کو بھی خاوند کے حقوق ادا کرنے کی زبردست تلقین فرمائی ہے۔

۔ایک دوسری حدیث میں آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں کہ جس مسلمان عورت کا خاوند ایسی حالت میں فوت ہوتا ہے کہ وہ اپنی بیوی پر خوش ہے تو ایسی عورت خدا کے فضل سے جنت میں جائے گی۔

۔جس طرح خدا اپنے بندے سے انتہائی محبت کرنے والا ہے اسی طرح خاوند کو

بھی اپنی بیوی کے متعلق غیر معمولی محبت کا مقام حاصل ہوتا ہے اور جس طرح باوجود اس محبت کے خدا اپنے بندوں کا حاکم اور نگران ہے اسی طرح خاوند بھی گھر کا نگران اور قوام ہے۔

۔اسلام میں بندوں کے حقوق خدا تعالیٰ نے مقرر کیے ہیں اور شریعت نے حقوق العباد کو انتہائی اہمیت دی ہے۔

۔قرآن اور حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ بیوی پر خاوند کا حق یہ ہے کہ وہ اس کی فرمانبردار ہو، اس کا وجبی ادب ملحوظ رکھے، اس سے محبت کرے، اسکی وفادار رہے، اس کی اولاد کی تربیت کا خیال رکھے، اس کے مال کی حفاظت کرے اور جہاں تک ممکن ہو اس کی خدمت بجالائے۔

ہومورک:

سورۃ البقرہ کے پہلے رکوع کی تفسیر اور حدیث کی دہرائی کریں۔